بڑے لوگوں کی دلچسپ باتیں

5023CH11

1

دنیا کی حقیقت

© NCERT not to be republished

گرونانک دیو نے ایک بار ایک دولت مند شخص کو ایک سوئی دی اور کہا، ''اسے اپنے پاس امانت کے طور پر محفوظ رکھو، میں تم سے دوسری دنیا میں لے لوں گا۔''

''گروجی!'' اس شخص نے حیرت سے کہا، ''میں اسے دوسری دنیا میں کس طرح لے جاؤں گا۔ مرنے والا تو یہاں سے خالی ہاتھ ہی جاتا ہے۔''

گرونانک دیو بولے، ''جب تم اس دنیا سے ایک معمولی سوئی بھی نہیں لے جا سکتے تو پھر اس قدر دولت کس لیے جمع کر رکھی ہے۔''

2

© NCERT not to be republished

مکّھی کی ضرورت

ایک دن بغداد کے خلیفہ مامون رشید کی ناک پر ایک مکّھی آ کر بیٹھ گئی۔ خلیفہ نے اُسے اڑا دیا۔ مکّھی دوبارہ آ بیٹھی۔ خلیفہ نے اُسے پھر اُڑا دیا۔ مکّھی پھر آ کر بیٹھ گئی۔ اب خلیفہ کو غصّہ آ گیا۔ اس نے جھلّا کر کہا ''آخر اللہ کو مکّھی پیدا کرنے کی کیا ضرورت تھی؟''

ایک بے باک مصاحب نے کہا ''بادشاہوں کا غرور توڑنے کے لیے!''

3

قحط کی وجہ

© NCERT not to be republished

ونسٹن چرچل نے اپنے ایک دُبلے پتلے دوست کو دیکھ کر مذاق کیا ''تمھیں دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے جیسے برطانیہ میں قحط پڑ گیا ہو۔''

دوست نے چرچل کے تنومند جسم کو غور سے دیکھتے ہوئے جواب دیا ''اور آپ کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ یہ قحط آپ ہی کی وجہ سے پڑا ہے۔''

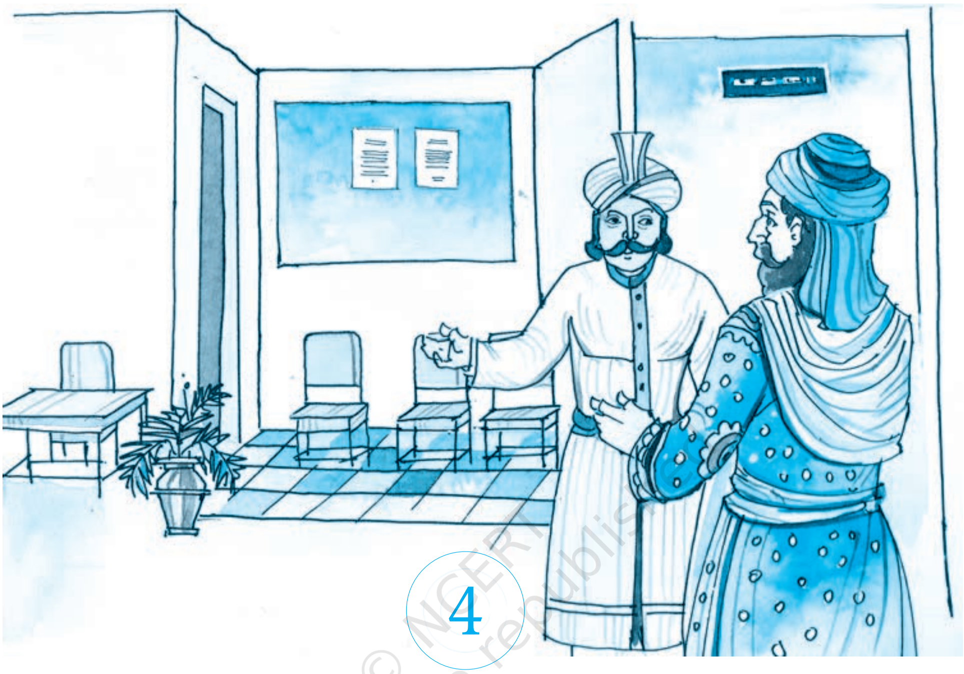

4

© NCERT
not to be republished

قدر دانی

ایک نواب جن کے پاس خطابوں کی بھرمار تھی۔ برطانوی سفارت خانہ میں گئے اور سکریٹری سے کہا ’’ میں سفیر سے ملنا چاہتا ہوں۔‘‘

سکریٹری نے کہا ’’ آپ کرسی پر تشریف رکھیں اور چند لمحے انتظار فرمائیں۔‘‘

لیکن انتظار کی زحمت اٹھانا نواب صاحب کو گوارا نہ تھا۔ وہ غصّے میں آگئے اور اپنے خطابات کی لمبی فہرست سناتے ہوئے بولے ’’ کیا تمھیں اب بھی معلوم نہیں ہوا کہ میں کون ہوں؟‘‘

سکریٹری نے یہ سن کر جواب دیا ’’ایسی صورت میں جنابِ عالی دو کرسیوں پر تشریف رکھیں۔‘‘

5

اور آپ

امریکا کے صدر ابراہم لنکن نے بڑی سادہ طبیعت پائی تھی۔ اپنی ضرورت کے چھوٹے چھوٹے کام وہ خود ہی کر لیتے تھے۔ ایک دن انھیں اپنے جوتے پر پالش کرتے دیکھ کر ان کے سکریٹری نے بڑی حیرانی سے پوچھا ’’جنابِ صدر! کیا آپ اپنے جوتوں کو خود چمکاتے ہیں؟‘‘

’’جی ہاں‘‘ لنکن نے کہا ’’اور آپ کس کے جوتوں کو چمکاتے ہیں!!‘‘

(مرتب: مشتاق اعظمی)

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

خلیفہ	:	نائب، اسلامی حکومت کا سربراہ
غرور	:	گھمنڈ
قحط	:	کال، سوکھا
تنومند	:	صحت مند، موٹا تازہ، تندرست
امانت	:	کسی کی حفاظت میں رکھی ہوئی چیز، سپرد کی ہوئی چیز
سفیر	:	دوسرے ملک میں حکومت کی نمائندگی کرنے والا
سفارت خانہ	:	سفیر کا دفتر، ایمبسی (Embassy)

© NCERT not to be republished

2 سوچیے اور بتائیے:

(i) گرونانک جی نے سوئی دیتے ہوئے کیا کہا تھا؟

(ii) مامون رشید کون تھے اور کہاں کے رہنے والے تھے؟

(iii) چرچل نے اپنے دبلے پتلے دوست پر کیا طنز کیا؟

(iv) نواب صاحب کیوں ناراض ہوئے؟

(v) ابراہم لنکن نے سکریٹری کو کیا جواب دیا؟

3 خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے لفظوں سے بھریے:

طبیعت　　　حیرت　　　خطابوں　　　غرور　　　کرسی

(i) ایک نواب جن کے پاس ______ کی بھرمار تھی۔

(ii) بادشاہوں کا ________ توڑنے کے لیے۔

(iii) گروجی! اس شخص نے _______ سے کہا۔

(iv) امریکی صدر ابراہم لنکن نے بڑی سادہ ________ پائی تھی۔

(v) آپ ______ پر تشریف رکھیں۔

4 مامون رشید کی ناک پر ایک مکّھی آکر بیٹھ گئی۔ خلیفہ نے اُسے اڑا دیا۔

اس جملے میں ''اُسے'' مکّھی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ ایسا لفظ جو اسم کی جگہ استعمال ہو ضمیر کہلاتا ہے۔
سبق سے ایسے پانچ جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں ضمیر کا استعمال کیا گیا ہو۔

© NCERT not to be republished

5 عملی کام:

بڑے لوگوں کے بارے میں کچھ اور دل چسپ باتیں معلوم کیجیے اور انھیں اپنی ڈائری میں لکھیے۔